عنوان	میری نٹ کھٹ محبت
لکھاری	لاریب ارشاد
پلیٹ فارم	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
پبلیشر	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
ویب سائیٹ	NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com
واٹس ایپ	+923155734959
جی میل	NovelHiNovel@Gmail.Com OnlineWebChannel @Gmail.Com

انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہو گی صرف اور صرف رائٹر ہی ہو گا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں

+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول"،" آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کاپی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

"ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

میری نٹ کھٹ محبت

لاریب ارشاد کے قلم سے

این ایچ این اور او ڈبلیو سی پبلیشرز

نور جا کر اپنی بہن کو جگا کر آ فاطمہ بیگم برتن دھوتے ہوئے غصّے سی کہہ رہی تھین

غزب خدا کا یہ لڑکی اتنا سوتی ھے اسکی نیند پوری ہی نہیں ہوتی جا کر اپنی بہن کو جگا کر آ

ورنہ میں آ گئی نہ تو بوھت برا ہو گا۔

امی کچھ نہیں ہوتا میں آپی کو جگانے جا رہی ہوں۔

نور نے اپنی ماں کو غصّے میں دیکھتے ہوئے کہا۔

اسکی چھوٹی بہن اتنی سمجھدار ہے وہ پتا نہیں کس پہ چلی گئی.

فاطمہ بیگم نے افسوس کرتے ہوئے کہا۔

__________فاطمہ بیگم اور انکے شوہر کا نام اکبر انکی دو بیٹیاں ہیں بری علیزے چھوٹی

نور۔

نور بہت سلجھی ہوئی تھی جب کہ علیزے اس کے برعکس تھی عجیب و غریب قسم کی تھی

نور آٹھوین جماعت میں پڑھتی تھی اور علیزے میٹرک میں پڑھتی تھی۔

علیزے علیزے جلدی اٹھ جو امی نے کہا ہے اگر نہیں اٹھ رہی مجھے بتانا میں ادھر ہی آ

جاؤں گی لہذا بہتر ہے کہ صبح صبح امی کی مار کا تحفہ ملے اٹھ جاؤ۔

ایک تو امی کو چین نہیں ملتا سونے نہیں دیتے۔

علیزے نی بیڈ سے اترتے ہوئے کہا تھا

آپی آپ فرش ہو جائیں میں امی کی ہیلپ کرتی ہوں

نور نے علیزے سے کہا۔

امی بتائیں کیا کام کرنا ہے میں ہیلپ کر دوں۔

نور نے اپنی ماں سی پوچھا۔

کوچھ نہیں میری بیٹی۔

فاطمہ بیگم نے اپنی بیٹی کو پیار کرتے ہوئے کہا۔

تب ہی علیزے وہاں پونھنچ گئی۔

واہ واہ بڑا پیار جیتایا جارہا ہے۔

علیزے نی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا ناراضگی کم ایکٹنگ زیادہ کہے تو بہتر ہوگا

فاطمہ بیگم نی علیزے کو گلے لگایا۔

امی ابو کہاہیں؟

علیزے نی اپنی ماں سے پوچھا۔

وہ بیگ پیک کررہے ہیں لاھور ڈیوٹی پی جارہے ہیں نہ۔

فاطمہ بیگم نی علیزے سی کہا

امی آپ کے بال بلکل نوڈلز جیسے ہیں ہی ہی ہی

فاطمہ بیگم نے علیزے کو گوری سی نوازا۔

جواٹھو شاباش کل پیر ہے اسکول جانا ہے

اسکول کا نام سنتے ہی علیزے کا منہ بن گیا اور دونو بہنین اٹھ کر کمرے میں چلی گئ

نور تو پڑھنے میں بزی تھی پر علیزے کوچھ سوچ رہی تھی۔

کیا سوچ رہی ہو۔

نور نی علیزے سی پوچھا۔

میں سوچ رہی ہوں اگر ہمارا بھی بھائی ہوتا کتنا مزہ ہوتا میری سب دوستوک بھائی ہیں میرا بہت دل کرتا ہے ہمارا بھی بھائی ہو اپر سی جب لوگ امی سی آآک کہتے ہیں فاطمہ تمہارا تو بیٹا نہیں بڑھاپے میں کون سہارا بنی گا سچ میں ٹیب بہت دل ٹوٹتا ہے علیزے ک گلے میں آنسو کا پھندا پھنس گیا اسے دیکھتے ہوئے علیزے بھی سینٹی ہو گئ۔انشاءللہ اللہ ہمیں بھائی ضرور دیں گے مجھے یقین ہے اللہ پ۔

یہ لوگ بوھت بہت ہی فارغ لوگ ہیں لگتا ہے انھے کوئی کام نہیں ہوتا منہ اٹھاک ہمارے گھر چلے اتے ہیں فارغ لوگ کہی ک یہ کہ ک علیزے نی نور کو گد گدی کرنا شروع کر دیا دونون ہی ہنسنا شروع ہو گئی۔

ھی ھی ھھھھھھھیی۔۔۔

آٹھ ماہ بعد۔۔۔

پڑھو علیزے کل تمہارا پیپر ہے وو بھی بورڈ کا۔

نور نی علیزے کو یاد دلوانہ چاہا

ہاں ہاں یاد ہے میری ماں بہت ٹینشن ہے دعا کرنا اللہ تمھین جنت میں جگہ دے گے خوش رکھے گئے تمہارے بورڈ میں جب پیپر ھوں تو اچھا رزلٹ آے میرے لئے دعا کرنا میں تمہارے لئے کروگی۔۔۔علیزے نی نور کو دعاءین دیتے ہوئے کہا ک اچانک فاطمہ بیگم ک چیخنے کی آواز ای۔

علیزے اور نور بھاگتے ہوئے اپنی ماں ک پاس پوھنچی

کیا ہوا امی علیزے اور نور نی ڈرتے ہے امی سی پوچھا

اپنی خالہ کو کال کرو جالدی

علیزے نی اپنی۔خالہ کو کال کی اور آمنہ بیگم ادھے گھنٹے میں اپنے شوہر ک ساتھ پوھنچ گئی تھی

اور گھبرانے کی ضرورت نہیں یہ پریگننسی پین تھا علیزے جائے نماز پے بٹھی دعا کر رہی تھی یا اللہ پلیز بیٹا ھو میں 50 نفل پڑھو گی یا اللہ پلیز علیزے روتے ہوئے دعا کر رہی تھی۔۔

علیزے کی دعا رنگ لے ای تھی۔

فاطمہ بیگم ک ہاں بیٹے کی والادات ہوئی تھی سب بہت خوش تھے علیزے کی خوشی کا کوئی ٹھیکانہ نہیں تھا علیزے تو اپنے بھائی کو چھوڑ ہی نہیں رہی تھی

علیزے اب مجھے دو نور نے تنگ آکر کہا تھا علیزے دو گھینٹے سے اپنے بھائی کو اٹھاءے ہوئی تھی۔۔۔

اسکا نام کیا رکھو گی علیزے۔

آمنہ بیگم نے علیزے سے پوچھا۔

علی نام رکھیں گے علیزے نے فٹ سے جواب دیا میں نے تو تب سے سوچا ہوا تھا جب یہ پیدا ہی نہیں ہوا تھا علیزے نے نم آنکھوں سے کہا تھا۔امی یہ کتنا پیارا ہے مجھے لگتا ہے یہ بدمعاش ہوگا میری خواھش تھی میرے جتنا ہوتا تو میں اسسے لڑاءی کرتی بال کھینچتی خیر کوئی نہیں آب بھی بہت خوش ہوں اب بھی کھیل لوں گی۔۔۔۔😍😍😍

میرا بھائی بہت پیارا ہے دل ہی نہیں کرتا چھوڑنے کو دل کر رہا پا پیان ہی پا پیان کرتی رہوں

علیزے ببیٹھنے موبائل چلا رہی تھی ک نور سامنے سے گزر رہی تھی۔

اے نور سن ادھر آ

کیا ہے نور نے پوچھا

چل ایک گالاس پانی لے ک آ اللہ ثواب دیں گے۔۔

نور پاؤں پٹختے ہوئے چلی گئی۔

اے لڑکی پانی تو تو نے لانا ہی تھا بو تھا اچھا کر ک لے آتی ثواب مل جاتا۔۔

یہ لے۔۔۔۔

نور نے اسے پانی کا گلاس دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اب ثواب نہیں ملنا بو تھا اچھا کر کے لے آتی تو ساواب مل جاتا۔۔

علیزے نے گلاس لیتے ہوئے کہا۔۔۔

تو پانی پی زیادہ مولوی نہ بن۔۔۔۔۔

نور نے تنگ اتے ہوئے کہا۔۔۔

ویسے نور۔۔۔۔۔

ہاں بول

کتنے دن ہو گئے ہیں ہم نے لڑائی نہیں کی کرے ہو جائے ایک مقابلہ۔۔۔۔

علیزے نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں علی سویا ہوا ہے امی غصّہ کریں گی۔۔۔۔۔

نور نے اسے ہری جھنڈی دیکھاتے ہوئے کہا۔۔۔

شور نہیں کریں گنے نہ ایسے ہی لڑتے ہیں

نور ننے سوچا پھر ہاں کر دی۔۔۔

آہ کمینی بال چھوڑ علیزے نے کراھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جاہل انسان پہلے تو چھوڑ

انکا شور سن کر فاطمہ بیگم کمرے میں ڈنڈا لے کر آ گئیں۔۔

علیزے جلدی سے واشروم میں گھس گئی اور نور ادھر ہی کھڑی ہو گئی۔

فاطمہ بیگم نے نور کو تھپڑ مارا۔۔۔۔

علیزے تو باہر نکل تجھے ٹھیک کرتی ہوں۔۔۔۔

یہ کہتے ہی فاطمہ بیگم کمرے سے باہر نکل گئیں۔۔۔۔

علیزے تھوڑی دیر بعد باہر نکلی اور فاطمہ کو دیکھ کے ہنسنا شروع ہو گئی 😂😂😂۔۔۔

کمینی اب تیرے کہنے پے کبھی نہیں ایسے کروں گی خود تو بھاگ جاتی ہے مجھے امی سے مار کھانی پڑتی ہے۔۔۔۔۔

نور نے جلتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ھاھاھاھاھامیری بہن تجھے کون کہتا ہے ادھر ہی رکا کر بھاگ جایا کر ناہاہاہا۔۔۔۔

نور نے غصّے سے علیزے کو مارا پھر علیزے نے نور کو پھر نور نے علیزے کو پھر علیزے نے نور کو اے اے لڑکی رک جا پہلے تو نے مارا تھا میرا بدلہ پورا ہو گیا۔۔۔۔

__________ علیزے آج تیرا رزلٹ آنے والا ہے نا۔۔۔

نور نے علیزے سے کہا۔۔۔

ہاں یار علیزے نے اداس ہوتے ہوئے کہا نور تو چیک کر میری ہمت نہیں ہو رہی۔۔۔۔

اوکے میں چیک کرتی ہوں۔۔۔

علیزے تو پاس ہو گئی ہے۔۔۔

سچ میں۔۔۔علیزے نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔ شکر ہے اللہ نے عزت رکھ دی

ورنہ یہ لوگ اور رشتے دار جینے نہیں دیتے اف سب لو گو کے رشتے دار اتنے پیارے ہس

ہمارے سانپ سے اوپر سانپ بھی پناہ مانگتا ہو گا تا آئ امی کو دیکھا نہیں اپنی بیٹی کی ایسے

تعریف کرتی ہیں جیسے حور ہو ☹

علیزے اؤ امی کو بتاتے ہیں۔۔۔۔

امی امی علیزے اور نور نے کچن میں چک کیا وہاں نہیں تھی۔۔۔

امی کہا چلی گئی ہیں اؤ کمرے میں دیکھتے ہس۔۔۔۔نور نے علیزے سے کہا۔۔

امی علیزے پاس ہو گئی ہے۔۔۔۔

ماشاءاللہ میرے بچے۔۔

فاطمہ بیگم نے اسے گلے لگتے ہوئے کہا 💖💖💖

نور تمھے پتا ہے جب میں 25 کی ہوں گی علی 10 سال کا ہو گا اور جب تم 25 کی ہو گی تو علی تب 15 سال کا ہو گا

علیزے نے حساب کرتے ہوئے کہا۔

تب کتنا مزہ ہو گا علی کو ایسا بنا اون گی اس کی زبان پر صرف اپی ہی ہو گا اور لوگ جل کے مر جائیں گے ہاءے مجھے تو امیجین کرتے ہوئے ہی مزہ آرہا۔۔۔ ہھھی، ہھھی، ہھھی

علیزے بابا نے تمہارا کالج میں ایڈمشن کروا دیا ہے۔۔۔

فاطمہ بیگم نے اسے چاءے پکڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

امی میں نے اپسے کہا تھا میں نے اگے نہیں پڑھنا کیا پڑھائی کا نام لے لیا چاءے بھی کڑوی لگنا شروع ہو گئی۔۔

علیزے نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اے لڑکی یہ لے ہاتھ جوڑ رہی ہوں مجھے آرام سے بیٹھنے دے تھوڑی دیر کے لئے مون بند رکھنا اور اپنے باپ سے خود بات کر

فاطمہ بیگم نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاامی جائیں آپکو معاف کیااپ بھی کیا یاد رکھیں گیں کتنی پیاری بیٹی کو جنم دیا ہے

۔۔۔۔۔

علیزے نے احسان کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

او معاف کرو تم جیسی نکمی اولاد سے بہتر نہ ہوتی سہی تھا۔۔۔۔۔

امی ی ی۔۔۔۔۔۔

کیاامی چپ کر ک چاءے پیو۔۔۔

فاطمہ بیگم نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا۔۔۔۔

سب بیٹھے ہوئے تھے علیزے اور نور علی کے ساتھ کھیل رہی تھیں۔۔

کل خالہ آرہی ہیں

فاطمہ بیگم نے کہا۔۔

یہ سنتے ہی نور اور علیزے بہت خوش ہو گئی تھیں۔۔۔

آمنہ بیگم اور آیاز صاحب کے دو بچے تھے ایک بیٹا ایک بیٹی زین علیزے سے چار سال بڑا تھا اور کنزہ نور کی ہم عمر تھی۔۔

کنزہ تو آتی رہتی تھی پر زین پانچ سال بعد آرہا تھا۔۔۔

فاطمہ بیگم اور نور کھانا بنانے کی تیاریاں کر رہے تھے اور علیزے سوفے پر بیٹھی ہوئی سیب کھا رہی تھی ساتھ علی سے باتیں بھی کر رہی تھی۔۔۔

اے مفت خور لڑکی نہ کام کی نہ کاج کی دشمن اناج کی

فاطمہ بیگم کا سر گوم گیا تھا اسے مزے سے بیٹھے دیکھ کر۔۔۔۔

تو بھی کھانا سیکھ لے اپنی چھوٹی بہن کو دیکھ تجھ سے تین سال چھوٹی ہے پر سب کام اتے ہیں سسرال میں کسی نے طعنے دیئے کے فاطمہ کی بیٹی نکمی ہے تو تب تو دیکھنا اور اپنی بہن کی ٹانگون کے نیچے سے گزر شرم کر۔۔۔۔۔

امی چل یار پہلی بات جب کسی نے کہا کے فاطمہ کی بیٹی کو کام نہیں آتا تب میں انسے کہہ دوں گی اپکی بیٹی نہیں ہوں اور رہی دوسری بات نور تو اپنی ٹانگے کھول میں نیچے سے گزر جاؤں گیں۔۔۔۔۔۔

جب علیزے کی نظر فاطمہ بیگم پر پڑی جو کے اب چپل اتارنے والی تھیں۔۔۔۔

یہ دیکھتے ہی علیزے وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔۔

سوڈھیٹ مرے ہوں گے جب تو پیدا ہوئی ہو گی۔۔۔۔

فاطمہ بیگم نے اپنی بیٹی پر افسوس کرتے ہوئے کہا جو کے بوھت ڈھیٹ+نکمی تھی۔۔۔

امی امی دیکھیں علی چل رہا ہے۔۔۔۔

ماشاءاللہ میرا بیٹا فاطمہ بیگم نے اپنے بیٹے پر قربان ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

نور جلدی موبائل لے کر آ اور علی کی ویڈیو بنا۔۔۔۔۔

علیزے نے نور سے کہا۔۔۔

اور نور بھاگ کر کمرے میں چلی گئی اور موبائل لے کر آ گئی اور ویڈیو بنانے لگی

۔۔۔۔۔۔۔۔

اف ایک تو کتابوں سے نہیں جان چھوٹتی اساء نمینٹ بنانی ہے۔۔۔

نور پلیز تو بنا کر دے گی۔۔۔۔۔۔

علیزے نے منت بھرے لہجے سے کہا۔۔۔۔۔

بلکل بھی نہیں کل میرا ٹیسٹ ہے۔۔۔۔۔

نور نے علیزے کو صاف انکار کر دیا۔۔۔۔

ہون سب بدل گے بنالوں گی خود یہ کہتے ہی علیزے کمرے سے باہر چلی گئی اور نور پڑھنے میں بزی ہو گئی

سب ہی بیٹھے باتیں کر رہے تھے کے تب ہی وہاں خالہ پہنچ گئی۔۔۔۔۔

السلام وعلیکم۔۔۔

آمنہ بیگم نے سبکو سلام کیا اور پیار بھی۔۔۔۔۔

زین کتنا بڑا ہو گیا ہے پانچ سال سے دیکھا ہی نہیں ماشاءاللہ نظر نہ لگے۔۔۔

فاطمہ بیگم نے زین کو پیار کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

آمنہ بیگم اور فاطمہ باتیں کر رہی تھیں جب کے نور علیزے علی کنزہ اور زین باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔۔

زین بھائی اپکی تو داڑھی بھی آگئی ہے مطلب سچ میں بڑے ہو گے ہیں۔۔۔۔

علیزے جو کب سے زین کی داڑھی کو دیکھ رہی تھی اور کب تک چپ رہ سکتی تھی۔۔۔۔

کچھ لایا نہیں ہے کر کرے لیز وغیرہ۔۔۔۔

علیزے نے منہ بناتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

زین جو کب سے علیزے کی ہر حرکت نوٹ کر رہا تھا اسکے منہ بنانے پہ مسکرانے لگا

لاءے ہیں اس شاپر میں دیکھو جواب زین کی طرف سے آیا تھا۔۔۔۔

علیزے کی نظر جب اپنی مطلوبہ چیز پے پڑی تو خوش ہو گئی۔۔۔۔۔

زین کے سر میں درد ہو رہا تھا ساتھ چاے کی طلب بھی تب ہی اس کی نظر سیڑیوں سے

اترتے ہوئے نور پے پڑی۔۔۔۔

نور سنو۔۔

جی زین بھائی۔۔۔

چاے بنا کے لے کر اؤ۔۔۔

زین بھائی میں تو پڑوس پے جا رہی انکا کچھ سامان تھا میں علیزے کو بولتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔

علیزے سنو۔۔۔

علیزے جو مزے سے اچھل اچھل کے چل رہی تھی کے نور کی آواز پے رک گئی۔۔۔۔

علیزے زین بھائی کے لیے چاے بنادو۔۔۔

نور کی بات پے علیزے بیہوش ہوتے ہوتے بچ گئی۔۔۔

اے نور مجھے چاے بنانی نہیں آتی کیوں مذاق اڑوانے پے تلی ہوئی ہو میری ناک کٹ جائے گی۔۔۔

تمہے کون سا فرق پڑرنے والا ہے جیسی بھی آتی ہے بنا کے دے دو یہ کہتے ہی نور چلی گئی

علیزے بیچاری پھنس گئی ایک تو کام اوپر سے اسے آتا بھی نہیں۔۔۔

چل علیزے چاے تو بنانی پڑے گی۔۔۔

علیزے کچن میں گئی اور چولھے پے پانی چڑا کے سوچ رہی تھی کے آگے کیا کرے۔۔۔

علیزے نے چینی نمک پتی مرچے گھی ڈال دیا۔۔۔

شکر ہے بن گئی علیزے دی اسپیشل چاے لوگ فدا ہو جائیں گے۔۔۔

یہ لیں زین بھائی چاے پیئیں۔۔۔

پہلا سپ لیتے ہوئے زین کے کان سے دھواں نکلنا شروہو گیا اور گلے میں گھی کی وجہ سے چی سی ہو گئی۔۔۔۔

زین نے بڑی مشکل سے گھونٹ نیگلا۔۔۔

یہ تم نے چائے بنائی ہے۔۔۔

ہاں نہ مجھے پتا ہے اچھی بنی ہے چلیئں جلدی سے شاباش دیں اور میں جاؤں۔۔۔۔

بہت اچھی بنی ہے دل کر رہا پیوں ہی نا ختم ہو جائے گی۔۔۔۔

ہیں سچ میں۔۔۔

علیزے نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی سچ۔۔۔۔۔

تھنک یو زین بھائی۔۔۔اللہ آپکو جنت میں پیارا سا گھر دیں۔۔۔۔

علیزے کی اس بات پر زین ہنس پڑا۔۔۔

آپ ہنس کیوں رہے ہیں میں کوئی جوک سنا رہی ہوں کیا۔۔۔۔

نہیں میری پیاری کزن تم تو بہت پیاری باتیں کرتی ہو۔۔۔

ہاں نا یہ بات آپ امی سے بھی کہ دینا یہ کہ ک علیزے چلی گئی۔۔۔۔۔

زین کچن میں چلا گیا اور ادھر دیکھ کر چائے سینک میں گرادی۔۔۔۔۔

اف شکر ہے چلی گئی تھی ورنہ یہ چائے کیسے پیتا۔۔۔۔۔

الارم کی آواز پے علیزے کی آنکھ کھلی اور اٹھ کر نماز پڑھنے کی تیاری کرنے لگی نماز پڑھ کر چھت پر واک کرنے چلی گئی تب ہی اسکی نظر زین پر پڑ جو کہ exercise کر رہا تھا علیزے کو دیکھ کر چونک گیا۔۔۔

تم یہاں اتنی صبح صبح کیا بات ہے آج سورج کہاں سی نکلا ہے۔۔۔۔۔

جہاں سے روز نکلتا ہے۔اور الحمداللہ نماز پڑھتی ہوں اپکی طرح نہ بے نمازی۔۔۔۔

علیزے نے مون بناتے ہوئے کہا۔

اچھا جی میں بھی نماز پڑھ کے ہیں۔ہوں۔۔۔۔۔۔

اوکے اپ exercise کریں میں نیچے جا رہی۔۔۔

چلو میں بھی چلتا ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔زین نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

علیزے میں اور تمہاری خالہ بازار جا رہے ہیں برتن دھو لینا۔۔۔۔۔یہ کہ ک آمنہ بیگم اور فاطمہ بیگم چلی گیں۔۔۔۔۔

ہائے اللہ یہ میں برتن کیسے دھوں گی۔۔۔۔

علیزے سوچ ہی رہی تھی کے تب ہی اسے زین سیڑیوں سے اترتے ہوئے دکھا

۔۔۔۔زین بھائی زین بھائی مجھے پکڑے مجھے چکر آرہے ہین۔۔۔۔

تم بٹھو آرام کرو چلو میرے ساتھ کمرے میں۔۔۔

علیزے کو اس حالت میں دیکھتے ہوئے زین کو ٹینشین ہونے لگی تھی۔۔۔۔

نہیں زین بھائی میں نے برتن دھونے ہیں ورنہ امی ڈانٹتے گیں۔۔۔۔

میں دھوں لوں گا تم آرام کرو۔۔۔

ہیں سچ میں میرا مطلب ہے دھولیں گے یا میں خود دھو۔۔۔

نہیں میں دھولوں گا یہ کہتے ہوئے زین کچن میں گھس گیا۔۔۔۔

آدھے گھنٹے بعد زین برتن دھو کے باہر نکلا۔۔۔۔اور علیزے کے روم میں چلا گیا۔۔۔

علیزے اب طبیعت کیسی ہے۔۔۔۔

وہ زین بھائی وہ میں نے مذاق کیا تھا مجھے چکر نہیں آرہے تھے وہ بس مجھسے برتن نہیں

دھوئیں جاتے اس لئے۔۔۔۔۔

علیزے کی بات سن کر زین کا سر گھومنے لگ گیا۔۔۔

زین بھائی آپ میرے لئے اتنا بھی نہیں کر سکتے۔۔۔۔

تمہارے لئے تو میں کچھ بھی کر سکتا ہوں علیزے۔۔۔۔

ہاں نہ یہی تو۔۔۔۔

علیزے کی بات پے زین مسکرانے لگا ہاے علیزے زین اب بس تھوڑا اور ویٹ پھر تم میری۔۔۔۔۔

ہیلو زین بھائی کدھر کھو گے ہیں۔۔۔۔

زین کو سوچ میں گھم دیکھتے ہوئے علیزے نے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں ایسے ہی۔۔۔

او کے پھر اپ ناراض نہیں علیزے نے زین سے پوچھا۔۔۔۔

زین اور علیزے سے ناراض نہ ممکن۔۔۔۔۔

مطلب؟ علیزے نے زین سے پوچھا۔۔۔۔

کچھ نہیں اپنے چوٹھے سے دماغ پر زیادہ زور نہ دو او کے میں اب چلتا ہوں یہ کہ کے زین چلا گیا۔۔۔۔۔۔

سب رات کا کھانا کھا کر اپنے اپنے روم میں چلے گے تب ہی زین آمنہ بیگم ک روم میں چلا گیا۔۔۔

امی میں اندر آسکتا ہوں۔۔۔۔

جی آجاؤ زین آمنا بیگم نے زین کو اجازت دی۔۔۔۔۔۔

امی آپ خالہ سے کب علیزے کے لئے بات کریں گی۔۔۔۔

بس بیٹا کل ہی کروں گی۔۔۔

پھر زین اور آمنا بیگم ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگے۔۔۔۔

ٹھیک ہے امی اب میں چلتا ہوں۔۔۔۔

یہ کہ کے زین کمرے سے باہر آگیا اور علیزے کے روم کی طرف چلا گیا۔۔۔

علیزے میں اندر اجاؤں۔۔۔۔

ہیں اس وقت زین بھائی یہ ابھی کیا لینے آے ہیں۔۔۔

علیزے نے سوچا۔۔۔

آجائیں۔۔۔

کیا کر رہی ہو زین نے علیزے سے پوچھا۔۔۔۔

کچھ نہیں کارٹون دیکھنے والی تھی آپ آ گے کچھ کام تھا۔۔۔

وہ علیزے میں نے تمسے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

جی کہیں۔۔۔۔

وہ علیزے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کے کیا تم مجھسے شادی کرو گی۔۔۔۔

علیزے کو زین کی بات پے شاک لگا۔۔۔

نہیں۔۔۔ علیزے نے صاف انکار کیا۔۔۔

علیزے کے انکار پر زین کا دل ٹوٹا۔۔۔

کیوں نہیں کرنا چاہتی زین نے علیزے سے پوچھا۔۔۔

علیزے بولو کیوں نہیں شادی کرنا چاہتی۔ میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں۔

زین کی آنکھوں میں شکوہ، غصّہ، آنسو سب تھا۔

علیزے کی نظر زین کی آنکھوں پے پڑی تو وہ ڈر گئی۔۔۔۔

وہ میں وہ۔۔۔۔

ہاں بولو علیزے۔۔۔۔

مجھے گھر کے کام کرنے نہیں اتے مجھے گھر کے کام کرتے ہوئے موت آتی ہے۔۔۔

علیزے کے اس جواب پے زین نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔

اوکے بابانہ کرنااور کچھ۔زین نے مسکراتے ہوئے علیزے سے پوچھا۔۔۔

ہاں آپ میرا ہمیشہ ساتھ دیں گے مجھے کوئی ڈانٹے تو آپ مجھے بچائیں گے میری غلطی ہو یانہ ہو آپ میری ہاں میں ہاں ملایں گے اور میری الماری میں لیز، چاکلیٹ لولی پاپ ان چیزوں سے فل رکھیں گے خالی نہیں ہونی چاہیے اور ہر ہفتے شاپگ۔۔ منظور ہے تو بتائیں ورنہ دروازہ وہاں ہے۔۔۔

علیزے نے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جی جی میری پرنسیز منظور ہے۔۔۔

تھنک یو علیزے تم نہیں جانتی میں تمسے کتنا پیار کرتا ہوں۔۔۔اب بس تیاری کرو ۔۔۔زین یہ کہ کے کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔۔۔۔

زین کی اس بات پی علیزے شرم سے لال ہو گئی۔۔۔اور علیزے کافی دیر تک زین کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔

علیزے یہ برتن دھونا۔فاطمہ بیگم نے علیزے سے کہا۔۔

امی آپکو پتا ہے مجھے گھر کے کام نہیں پسند اور نہ مجھسے ہوتے ہیں۔۔۔

علیزے چپ کر کے برتن دھو رہی ہو یا میں چپل اتاروں یہ کہ کے فاطمہ بیگم کچن سے باہر چلی گیں۔۔۔برتنوں کو دیکھ کر علیزے کا سر گھومنے لگ گیا علیزے یہ سوچ ہی رہی تھی برتن کیسے دھوءے گی اچانک سے زین کا خیال آگیا اور بھاگتی ہوئی زین کے کمرے میں پہنچی اور دھڑام سے دروازہ کھولا اور زین جو کے ابی آرام کر رہا تھا اور دھماکے کی آواز سے اٹھ کر بیٹھ گیا اور ڈر کی وجہ سے اسکا دل دھک دھک کرنے لگا۔۔۔

اوے آفت آرام سے نہیں کھول سکتی تھی مجھے لگا پتہ نہیں کیا ہو گیا ایسے نہ کیا کرو کہی ہارٹ اٹیک کی وجہ سے مر ہی نہ جاؤں اور شادی سے پہلے بیوہ ہو جاو۔۔۔

وہ زین بھائی بھائی کے لفظ پر زین نے علیزے کو گورا۔۔

وہ زین اپنے کہا تھا نہ کہ آپ میری ہر بات مانئیں گے۔۔۔

جی کہا تھا کیا ہوا۔۔زین نے علیزے سے پوچھا۔۔۔

پھر اٹھئیں میرے ساتھ کچن میں چلیں اور برتن دھو کے دیں۔۔۔۔

اے لڑکی شرم نہ آے گی اپنے ہونے والے شوہر سے کام کرواتے ہوئے۔۔۔۔

جی نہیں مجھ میں شرم نہیں۔۔علیزے نے زین سے کہا۔۔

اُٹھئیں اب یہ کہ کر علیزے زین کا باز و پکڑ کر کچن تک لے آئی۔۔۔

اتنے زیادہ برتن دھونے ہیں۔۔۔زین نے برتنوں کی طرف دیکھ کے پوچھا۔۔۔

جی ہاں اپ جب تک برتن دھوئیں میں تب تک نور اور کنزا کے پاس جا رہی یہ کہ کر علیزے جانے ہی لگی تھی کے زین نے علیزے کا باز و پکڑ لیا۔۔۔۔

ارے میری شہزادی کہاں چلی ادھر بیٹھو اور میں برتن دھوؤں شاباش ورنہ میں نہیں دھوؤں گا۔۔۔

ارے زین بھائی او میرا مطلب زین آپ تو برا ہی مان گے میں تو مذاق کر رہی تھی۔۔

علیزے کی اس بات پر زین مسکرانے لگا

رات کے دو بج رہے تھے علیزے کی آنکھ کھلی پیاس سی حلق خشک تھا سائیڈ ٹیبل پر جگ خالی تھا وہ نیم آنکھوں سی بستر سے اتری اور کمرے سے باہر گئی ہر طرف اندھیرا تھا بس ایک لائٹ جل رہی تھی کچن میں گئی پانی گلاس میں بھرا اور پینے لگی گلاس رکھ کر جب وہ

مڑی تو دیکھا زین اس کے سر پے کھڑا تھا وہ اسے دیکھ کر دو قدم پیچھے ہوئی آپ اس وقت یہاں؟

وہ دو قدم اگے آیا اور اس کے قریب ہوا کیوں میں یہاں نہیں آسکتا؟

نہیں آسکتے ہیں مطلب میرا یہ ہے کیا کام ہے؟

وہ مجھے بھوک لگی ہے سوچا نوڈلز ہی بنالوں وہ ایزی ہے نہ۔۔

اوکے اپ کھائیں نوڈلز میں سونے چلی۔۔۔

ارے کہاں چلی مجھے کمپنی دو۔

علیزے جانے ہی والی تھی کے زین نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روک دیا۔۔۔

نوڈلز کھاؤ گی؟

ہاں بنالیں۔

اوکے تم بیٹھو میں بناتا ہوں۔۔۔

کہاں بیٹھوں؟علیزے نے زین سے پوچھا۔۔

ادھر اؤ۔۔۔

علیزے زین کے پاس چلی گئی اور زین نے علیزے کو اٹھا کے شلف پے بٹھا دیا۔۔

اے لڑکی کتنی بھاری ہو دکھنے میں ایسے لگتا ہے جیسے کچھ کھاتی ہی نہیں ہو۔۔

ہاں تو کس نے کہا تھا اٹھائیں آپکو ہی ہیرو بننے کا شوق تھا علیزے بھاری لفظ سن کے جل گئی تھی زین علیزے کی بات پے مسکرایا اور نوڈلز بنانے میں بزی ہو گیا۔۔

لو نوڈلز تیار او باہر گارڈن میں چل کے کھاتے ہیں۔۔۔

میں اترا روں۔۔۔

نہیں میں خود اتر سکتی ہوں یہ کہ ک ہی علیزے گارڈن کی طرف چلی گئی اور زین اس کے پیچھے-----------------

علیزے بتاؤ نوڈلز کیسے بنے ہیں۔۔۔

بس گزارا۔۔

علیزے کی اس بات پے زین کا منہ بن گیا تھا۔۔۔بندا دل رکھنے کے لئے جھوٹ بول ہی دیتا ہے خیر تمسے امید نہیں چھوڑو اس بات کو۔۔۔

یہ بتاؤ میں تمھے کیسا لگتا ہوں ؟

بد قسمتی سے انسان کی طرح۔۔۔۔

اف علیزے سہی سے بتاؤ۔۔۔

اچھے ہیں۔۔۔۔

صرف اچھا؟

جی صرف اچھا۔۔

چلو یہ بھی بہت ہے۔۔۔۔۔

چلیں اب اندر چلتے ہیں کافی رات ہو گئی ہے یہ کہ کے علیزے جانے کے لئے اٹھی ہی تھی کے زین نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

علیزے نے ای بر واوپر کیا۔۔

وہ آئی لو ویو۔۔

اچھا یہ کہ کر علیزے ہاتھ چھوڑا کر چلی گئی۔۔۔

لو و یو تو ہی بول دیتی بندانہ چیز کا دل خوش ہو جاتا زین نے پیچھے سی تیز آواز میں کہا تھا۔۔۔

صبر کریئں زین ساحب شادی کی رات بولو گی علیزے یہ کہ کر اندر چلی گئی

سب دن کی چاے پی رہے تھے اور باقی سب لڈو کھیل رہے تھے تب ہی زین اور علیزے کی لڈو پے لڑائی سٹارٹ ہو گئی انکی لڑئی دیکھ کے فاطمہ اور آمنہ بیگم ہنسنے لگئیں فاطمہ میں تم

سے علیزے کا ہاتھ مانگا چاہتی ہوں زین بھی علیزے کو پسند کرتا ہے بہت خوش رکھے گا تم کیا چاہتی ہو؟؟؟

آپا مجھے زین بہت پسند ہے۔۔۔

تم بھائی صاحب سے بھی پوچھ لینا ٹھیک ہے میں بات کروں گی پر مجھے لگتا ہے انکا جواب بھی ہاں میں ہو گا۔۔۔

چلو تم بات کرنا یہ کہ دونو چاے پینے میں بزی ہو گیں۔۔

علیزے کی شادی دو ماہ بعد تہ پا گئی تھی وہ دن بھی آ گیا تھا جب علیزے مکمل زین کی ہو گئی تھی۔۔۔۔

علیزے کمرے میں آئی تھی پورا کمرا سرخ اور سفید گلاب اور کلیوں سی مہک رہا تھا اتنی خوبصورت ڈیکوریشن اس نے آج تک نہیں دیکھی تھی اس نے آہستہ سے دروازہ بند کیا اور وارڈروب سے ڈریس کے ساتھ کا دوپٹا لیتے اسے سر سیٹ کیے میکسی پورے بیڈ پے پھیلاے دوپٹہ کا گھونگھٹ نکالے بیٹھی اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

سب سے فارغ ہو کر وہ کمرے کی جانب بڑھا تھا کمرے کے دروازے پر گہرا سانس لے کر اس نے دروازہ کھولا سامنے بیڈ پر بیٹھی دلہن کو دیکھ کر وہ مسکرا گیا تھا کمرے کو لاک کرتا وہ اسکی طرف بڑھا تھا اور چپ چاپ اسکی میکسی پے لیٹا اسکی گود میں سر رکھ گیا تھا۔۔

منہ تو دیکھا دو وہ دوپٹہ اٹھاتا ہوا۔۔۔

پہلے منہ دیکھائی دیں وہ اپنا چہرہ دوسری طرف کرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

یار تمہارے چہرے کا ایک ایک نقش مجھے حفظ ہے کوئی لاکھ دفع دیکھ چکا ہوں اور تم مجھسے منہ دکھائی مانگ رہی ہو۔۔۔زین اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔۔۔

ایسے نہیں ہوتا نہ یہ دلہن والی منہ دکھائی ہے وہ معصومیت سے بولی۔۔

منہ دیکھائی چاہیے تمہے ؟؟؟

اسکی بات پر وہ سر ہلا گئی تھی۔۔۔

میرا حق ادا کر دو میں منہ دکھائی دے دیتا ہوں۔۔

وہ معنی خیز انداز میں بولا تھا اسکا مطلب سمجھتی وہ سر مزید جھکا گئی تھی وہ مسکرا کر کہتا اسکا گھونگھٹ اٹھا گیا تھا اسکا ماتھا چومتے اسنے علیزے کو لو و یو کہا۔۔۔آئی لو و یو ٹو جانم علیزے نے اسکے کان میں سرگوشی کی اور زین کی مسکراہٹ گہری ہو گئی تھی۔۔۔

چلو شکر کے نفل ادا کرتے ہیں۔۔۔

علیزے اٹھ کر واش روم چلی گئی۔۔

اور دونو نے خدا کا شکر ادا کر دیا ان دونو کی محبت مکمل ہو گئی تھی۔۔۔

ختم شد۔۔۔۔۔

یہ میرا فرسٹ ناول ہے امید کرتی ہوں آپکو پسند آیا ہو گا اس

junaidlaraib070@gmail.com میل پے میسج کرے ضرور فیڈ بیک

دیجیئے گا۔۔۔

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

ختم شُد

اگلا ناول صرف ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959